مفت سلسلہ اشاعت 97

ضیائے حج

سفرِ حج قدم بقدم

جمعیّت اِشاعت اھلِسُنّت پاکستان

(۷) بٹن

(۸) پن (آفس پن)

(۹) ربڑ بینڈ

(۱۰) بیٹری سیل

(۱۱) خلال

(۱۲) تیل

(۱۳) ضروری دوائیاں

(۱۴) قلم اور کاغذ، لفافے

(۱۵) بلیڈ، ریزر

(۱۶) تسبیح

(۱۷) عینک (زائد جوڑی)

(۱۸) ٹوتھ برش / پیسٹ

(۱۹) منجن / پاؤڈر

(۲۰) ازار بند / ڈنڈی

(۲۱) تعویذات

(۲۲) نیل کٹر

(۲۳) چھوٹی قینچی

(۲۴) تالے اور چابیاں

(۲۵) کچھ روئی

ہینڈ بیگ کی چیزیں

(۱) ایک کپڑے کا جوڑا

(۲) ایک احرام

(۳) لوٹا

(۴) چادر

(۵) بیلٹ

(۶) ایک چپل کی جوڑی

(۷) ایک موزے کی جوڑی

(۸) تیمّم کے لئے پتھر

(۹) ایک تولیہ

(۱۰) مجموعہ وظائف

(۱۱) درود شریف کی کتاب

(۱۲) حج کی کتاب

(۱۳) ایک ٹوپی

(۱۴) ایک عمامہ

(۱۵) ایک یا دو کتابیں

(۱۶) کچھ کیسٹیں

(۱۷) کچھ شاپنگ بیگ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نام کتاب : ضیائے حج (سفر حج قدم بقدم)

مرتب : اراکین جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان

ضخامت : ۴۱ صفحات

تعداد : ۳۰۰۰

مفت سلسلہ اشاعت : ۹۷

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی۔ 74000 فون: 2439799

زیر نظر کتاب " ضیائے حج " جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان کے سلسلہ مفت اشاعت کی 97 ویں کڑی ہے۔ زیر نظر کتاب میں سفر حج کے بارے میں قدم قدم معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ عازمین حج وزائرین مدینہ منورہ کے لیے یہ کتاب نہایت کارآمد ثابت ہوگی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور عازمین حج کے حق میں اس کتاب کو نافع بنائے اور اس کتاب میں کسی بھی طرح تعاون کرنے والے کو دین ودنیا کی خیر و برکت سے مالا مال فرمائے۔

فقط.........ادارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

سفر شروع کرنے سے پہلے

(۱) مسائل عمرہ اور طریقہ حج وعمرہ اور حاضری مدینہ منورہ کا تفصیلی مطالعہ کیجئے (بہار شریعت حصہ ٦، انوار البشارہ، رفیق الحرمین وغیرہ کتابوں سے)

(۲) جس قدر ممکن ہو عربی میں دعائیں یاد کر لیجئے۔

(۳) حقوق العباد کی معافی کا خصوصی اہتمام کیجئے۔

(۴) سامان سفر وغیرہ کی خریداری سے فراغت حاصل کر لیجئے۔

(۵) احرام باندھنے کا طریقہ سیکھ لیجئے (عملاً)

(٦) وہ احرام جو پہن کر جانا ہے اس پر پہلے سے خوشبو لگا کر رکھ لیجئے کہ یہ سنت ہے مگر عطر لگاتے وقت احتیاط کریں کہ احرام پر عطر کے دھبے نہ لگیں۔

(۷) ٹیکہ لگا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کر لیجئے۔

(۸) اگر کوئی دوائی آپ کے مستقل استعمال میں ہے تو اس کا نام، کارڈ پر تحریر کروا کر وہ کارڈ ڈاکٹر سے تصدیق (اٹیسٹڈ) کروا لیجئے۔

(۹) حرمین شریفین میں رہائش اور معلم کا بندوبست کرلیں۔

(۱۰) ضعیف افراد اپنے ساتھ وہیل چیئر رکھ لیں یا حرمین شریفین میں عاریتاً یا قیمتاً حصول کا طریقہ سمجھ لیں۔

(۱۱) حرمین شریفین اور جدہ وغیرہ میں موجود عزیز و اقارب کے پتے اور فون نمبر حاصل کر لیجئے۔

(۱۲) اپنے گروپ لیڈر سے رابطہ کر کے ملاقات کر لیجئے ورنہ آپس میں اپنا کوئی شخص امیر بن جائے۔

(۱۳) قضائے عمری، قرض اور امانتوں کی ادائیگی جس قدر ممکن ہو جلد کر لیجئے۔

(۱۴) سلام بھجوانے اور دعا کی درخواست کرنے والے اپنے احباب وغیرہ کی فہرست (ڈائری میں) بنا لیجئے۔

(۱۵) والدین سے اجازت حاصل کیجئے۔ (خصوصاً نفل حج کے لئے)

(۱۶) نابالغ اور وہ افراد جنہیں اور کوئی حج کروا رہا ہے تمام رقم اپنی ملک کروالیں۔

(۱۷) سفر مقدس میں سننے کے لئے خصوصی کیسیٹیں بنوالیجئے۔

(۱۸) سفر میں اپنے وقت کے صحیح استعمال کی خاطر کسی تجربہ کار شخص سے ٹائم ٹیبل (شب و روز کا) بنوالیجئے۔

(۱۹) سامان سفر، مال حلال کے ذریعے تیار کیجئے۔

(۲۰) عزیز و اقارب دوست و احباب سے ملاقات وغیرہ سے جلد از جلد فراغت حاصل کر لیجئے۔

(۲۱) صدقات دیجئے کہ اس سے بلائیں دور ہوتی ہیں۔

(۲۲) جن حضرات کے ساتھ عورتیں اور بچے ہیں وہ عورتوں اور بچوں کو بھی مسائل و طریقہ وغیرہ پہلے ہی سے سمجھاتے جائیں (خصوصاً عورتوں کے مخصوص مسائل وغیرہ)۔

(۲۳) اگر روانگی اور واپسی کے اوقات آگے یا پیچھے کروانا ہوں تو اپنے شہر کے حاجی کیمپ سے ہی کروالیں۔

(۲۴) روانگی سے قبل اپنے پاسپورٹ اور تمام ضروری کاغذات کی ایک فوٹو کاپی گھر پر محفوظ رکھ لیجئے۔

(۲۵) حج پاسپورٹ کے ذریعے سفر کرنے والے، روانگی سے قبل ہی پاسپورٹ کا صفحہ "A" پھاڑ کر اپنے پاس محفوظ کرلیں۔

ضروری اصطلاحات

(۱) **اشہر حج:** حج کے مہینے یعنی شوال، ذیقعد، ذی الحج کے دس دن۔

(۲) **تلبیہ:۔** لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

(۳) **حج قران:** حج و عمرہ ایک احرام کے ساتھ۔ (اپنے شہر سے احرام لازم ہے)

(۴) **حج تمتع:** حج و عمرہ الگ الگ احرام کے ساتھ۔

(۵) **حج افراد:** صرف حج کا احرام (صرف مقامی افراد کے لئے)۔

(۶) **طواف قدوم:** مفرد اور قارن کا حج سے پہلے سنت مؤکدہ طواف۔ (متمتع چاہے تو نفل طواف کرے)

(۷) **طواف زیارۃ:** عرفات کی حاضری کے بعد حاجی کے لئے لازمی طواف۔

(۸) **طواف وداع:** آفاقی حاجی کو رخصت ہونے سے قبل کرنا واجب ہے۔

(۹) **حرم:** مسجد الحرام کے اطراف وہ علاقہ جہاں شکار ممنوع ہے (مزدلفہ حدود حرم میں داخل جبکہ عرفات حدود حرم سے خارج ہے) اس کی حدود میلوں تک ہے اور ہر جانب اس کی حدود پر نشان لگے ہوئے ہیں۔ جو شخص حدود حرم میں ہو اسے حرمی یا اہل حرم کہتے ہیں۔

(۱۰) **حل:** حدود حرم سے باہر میقات تک کی زمین کو حل کہتے ہیں۔ جو شخص حل کا رہنے والا ہو اسے حلی یا اہل حل کہتے ہیں۔

(۱۱) **میقات:** وہ مقام کہ مکہ معظّمہ جانے والے کو بغیر احرام اس سے آگے جانا جائز نہیں۔ میقات پانچ ہیں: پاکستانیوں کے لیے میقات کوہ یلملم ہے۔

(۱۲) **میقاتی:** وہ شخص جو میقات کے اندر رہتا ہے میقاتی کہلاتا ہے۔

(۱۳) **آفاقی:** وہ شخص جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہے وہ آفاقی کہلاتا ہے۔

(۱۴) **تنعیم:** مکہ مکرمہ کے قیام کے دوران عمرے کے لیے جس مقام سے احرام باندھا جاتا ہے اب یہاں مسجد عائشہ بنی ہوئی ہے اسے مسجد عمرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد الحرام سے 5 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

(۱۵) **جعرانہ:** یہاں سے بھی قیام مکہ مکرمہ کے دوران احرام باندھا جاتا ہے اس مقام کو عوام بڑا عمرہ کہتے ہیں۔ یہ مقدس مقام مکہ مکرمہ سے 29 کلومیٹر پر واقع ہے۔

(۱۶) **اضطباع:** سیدھا کندھا کھلا رکھنا (صرف دوران طواف)

(۱۷) رمل: طواف کے پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر تیز تیز چلنا۔

(۱۸) طواف: خانہ کعبہ کے گرد سات چکر۔

(۱۹) شوط: طواف کا ایک پھیرا یا چکر۔

(۲۰) صفا اور مروہ: مسجد حرام سے متصل دو پہاڑیوں کے نام۔

(۲۱) سعی: صفا اور مروہ کے درمیان چکر لگانا۔

(۲۲) میلین اخضرین: صفا اور مروہ کے درمیان دو سبز ستون۔

(۲۳) مسعیٰ: دو سبز ستونوں کا درمیانی فاصلہ۔

(۲۴) مطاف: مسجد الحرام کا وہ حصہ جہاں طواف کیا جاتا ہے۔

(۲۵) حجر اسود: خانہ کعبہ کے ایک کونے میں لگا ہوا کالا جنتی پتھر۔

(۲۶) رکن اسود، رکن یمانی، رکن شامی، رکن عراقی: یہ چاروں خانہ کعبہ کے چار کونوں کے نام ہیں۔

(۲۷) حطیم: کعبہ کے قریب نصف دائرہ نما دیوار۔

(۲۸) استلام: حجر اسود کو بوسہ دینا یا دور سے اشارہ کر کے ہاتھ وغیرہ چومنا۔

(۲۹) مستجاب: رکن اسود اور رکن یمانی کے درمیان کعبہ کی دیوار۔

(۳۰) باب کعبہ: خانہ کعبہ کا دروازہ۔

(۳۱) ملتزم: باب کعبہ اور حجر اسود کا درمیانی دیواری حصہ۔

(۳۲) مستجار: ملتزم کے بالکل پیچھے والی دیوار کا حصہ۔

(۳۳) میزاب رحمت: کعبہ کی چھت پر لگا ہوا سنہری پرنالہ۔

(۳۴) باب السلام: مسجد الحرام کا دروازہ جہاں سے عمرہ والے کو داخل ہونا سنت ہے (صفا اور مروہ کے درمیان جبل ابو قیس جس پر آج کل محل نما عمارت ہے کے سامنے)۔ آج کل اس گیٹ کا نمبر 24 ہے۔

(۳۵) حلق: پورا سر منڈانا۔

(۳۶) قصر: چوتھائی سر کے بال کم از کم ایک پورے کے برابر کٹوانا۔

(۳۷) براؤن پٹہ: حجر اسود کی سیدھ میں فرش پر بنا ہوا پٹہ۔

(۳۸) منیٰ: مسجد الحرام سے 5 کلومیٹر دور وہ وادی جہاں حاجی قیام کرتے ہیں یہاں مسجد الخیف ہے۔

(۳۹) جمرات: منی وہ تین مقام جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ پہلے شیطان کا نام جمرۃ الاخری یا جمرۃ العقبیٰ (بڑا شیطان)، دوسرے شیطان کا نام جمرۃ الوسطیٰ (درمیانہ شیطان) اور تیسرے شیطان کا نام جمرۃ الاولیٰ (چھوٹا شیطان) ہے۔

(۴۰) رمی: شیطان کو کنکریاں مارنا رمی کہلاتا ہے۔

(۴۱) عرفات: منیٰ سے تقریباً 11 کلومیٹر دور میدان جہاں 9 ذی الحج کو حجاج جمع ہوتے ہیں۔ یہاں مسجد نمرہ ہے۔ (مسجد نمری کا کچھ حصہ حدود عرفات سے باہر ہے)

(۴۲) وقوف: ۔عرفات میں ٹھہرنا وقوف کہلاتا ہے۔

(۴۳) جبل رحمت: عرفات کا وہ مقدس پہاڑ جہاں وقوف افضل ہے۔

(۴۴) مزدلفہ: منیٰ سے عرفات کی طرف 5 کلومیٹر پر واقع میدان۔

(۴۵) وادی محسّر: مزدلفہ سے ملا ہوا میدان جہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا (یہاں سے گزرتے وقت تیزی سے گزرنا سنت ہے)

(۴۶) بطن عرُفہ: عرفات کے قریب ایک جنگل جہاں حاجی کا وقوف درست نہیں۔

(۴۷) مدعیٰ: مسجد الحرام اور مکہ مکرمہ کے قبرستان جنت المعلیٰ کے درمیان کا مقام جہاں دعا مانگنا مستحب ہے۔

پورے سفر کے معمولات

(۱) اگر ممکن ہو تو اپنے شہر سے اناج کے (ٹن پیک) ڈبے، نمکو بسکٹ اور کچا اناج ساتھ لے جائیے۔

(۲) دعائیں چاہے عربی مسنون ہوں یا اپنی مادری زبان میں کثرت سے کیجئے نیز استغفار، لبیک اور درود شریف کی صورت میں ہر مقام، ہر قدم اور ہر منزل پر دعا ضرور کیجئے۔

(۳) روزانہ کے خرچ کا مکمل حساب (ایک علیحدہ ڈائری میں) رکھئے۔

(۴) استنجا خانوں میں سمت قبلہ کی احتیاط رکھئے اور ٹشو پیپر کے استعمال سے پرہیز کیجئے۔

(۵) پورے سفر خصوصاً ایام حج میں Fast Food سے پرہیز کیجئے نیز پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیجئے اور توانائی کے لیے گلوکوز وغیرہ استعمال کیجیے۔

(۶) کھانے کے لئے پاکستانی ہوٹل کا انتخاب کیجئے۔ اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ گوشت مسلمان کے ہاتھ سے ذبح شدہ ہو۔ فریزر کا گوشت مشکوک ہے۔

(۷) نوافل پر قضائے عمری کو فوقیت دیجیے۔

(۸) گلے میں لٹکانے والا چھوٹا بیگ (ضروری سامان کے لئے) اور معلم کارڈ ہر وقت ساتھ رکھیے۔

(۹) کس مقام پر نماز قصر ہو گی اور کس مقام پر پوری ادا کی جائے گی اس کے مسائل تفصیل سے سمجھ لیجئے (بالخصوص حج کے ایام کے لیے) یاد رہے کہ دوران سفر سنتیں اور نوافل معاف نہیں۔

(۱۰) ہر کام میں سنتوں کا پاس اور ادب کا لحاظ رکھیے۔

(۱۱) تسبیح ہر وقت ہاتھ میں رکھیئے۔

(۱۲) ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کیجیے۔

(۱۳) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد کی عادت ڈالئے۔

(۱۴) احرام کی حالت کے علاوہ ہر وقت سر ڈھانکنے اور عمامے کی عادت ڈالئے۔ عورتیں چہرے کا

بھی پردہ کریں۔

(۱۵) پورا سفر با آواز بلند ہنسنے، ہنسی مذاق نیز غیبت، چغلی، جھوٹ اور عیب جوئی وغیرہ سے پرہیز کیجئے (بچاؤ کے لیے اپنے آپ کو سزا دینے والا طریقہ استعمال کیجئے)

(۱۶) لوگوں سے الجھنے سے پرہیز کیجئے۔

(۱۷) بیگ میں فوٹو وغیرہ رکھنے اور بیگ پر الکحل والے قلم سے لکھنے میں احتیاط کیجئے، ورنہ نماز میں وہ بیگ جسم سے جدا کر لیجئے۔

(۱۸) تمام ضروری کاغذات کی کاپیاں ایک ہر وقت اپنے ساتھ، دوسری بڑے بیگ میں رکھئے۔

(۱۹) عورتیں بغیر محرم سفر سے پرہیز کریں۔

(۲۰) وہاں کے لوگوں کے افعال و حرکات پر اعتراض سے پرہیز کیجئے۔

(۲۱) قطب نما ہر وقت ساتھ رکھئے۔

(۲۲) اپنے سامان اور رقوم وغیرہ کی حفاظت کیجئے (خصوصا حالت احرام میں اور ایئر پورٹ پر

(۲۳) اگر آپ کے پاس T.C ٹی سی کی صورت میں ڈالر ہیں تو ایک دستخط پہلے سے کر لیجئے نیز انکیشمنٹ سرٹیفیکیٹ (Encashment Certificate) کو بھی سنبھال کر رکھئے۔

(۲۴) عمر رسیدہ افراد اور بزرگوں کی خدمت کا شرف حاصل کیجئے۔

(۲۵) بدعقیدہ لوگوں سے بہت دور رہئے (خصوصاً نماز میں)

(۲۶) کھانا پکانے اور کپڑے دھونے کا انتظام ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے کیجئے۔

(۲۷) حالت احرام میں عورتیں پنکھے وغیرہ سے پردہ کریں۔

(۲۸) بدنظری سے ہر وقت پرہیز کیجئے۔

(۲۹) نیند کم سے کم کرنے کی کوشش کیجئے۔

(۳۰) ہر مقدس مقام کا نقشہ ذہن نشین کرنے کی کوشش کیجئے۔

(۳۱) ہو سکے تو تمام سفر ننگے پیر یا پھر ضرورتاً موزے کے ساتھ کیجئے۔

(۳۲) غصہ پر کنٹرول کیجئے۔

غصہ دور کرنے کے طریقے:۔

(الف) اپنے گناہوں پر نظر کیجئے اور دل کی طرف نظر کر کے یہ آیت پڑھیئے وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ

(ب) اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھیئے۔ (ج) کھڑے ہوں تو بیٹھ جائیے، بیٹھے ہوں تو لیٹ جائیے۔

(د) وضو کر لیجئے۔ (ہ) درود شریف پڑھیئے۔ (و) یَا وَدُودُ پڑھیے۔

(۳۳) جب کسی نئی منزل پر پہنچیں دو رکعت نفل پڑھیئے نیز یہ دعا کیجئے۔

اَعُوذُ بِاللّٰهِ بِكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(۳۴) کسی مشکل میں پھنس جائیں تو ۳ مرتبہ پڑھیے یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِي

(۳۵) اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی مقام نہ ملے تو قَلَّتْ حِيْلَتِي اَنْتَ وَسِيْلَتِي اَدْرِكْنِي يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ پڑھیے۔

(۳۶) دشمن کا خوف ہو تو سورۂ فیل پڑھیے۔

(۳۷) جب بھی بلندی پر چڑھیں اللہ اکبر پڑھیے۔

(۳۸) جب بھی بلندی سے اتریں سبحان اللہ پڑھیے۔

(۳۹) پورے سفر میں کم از کم 3 مرتبہ قرآن پاک ختم کیجئے۔

(۴۰) پورے سفر میں کم از کم چار مرتبہ درود اکبر پڑھیے۔

(۴۱) کسی ایک کو ضرور قرآنی تعلیم دینے کے لیے ابتدائی قاعدہ پڑھائیے۔

(۴۲) مکہ شریف، مدینہ شریف، منیٰ شریف، مزدلفہ شریف میں رات کے وقت بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے مکمل سورۂ بقرہ کی تلاوت کیجئے نیز میدان عرفات میں ظہر کے بعد سورہ البقرہ پڑھیئے، حفاظ کرام نماز میں سورۂ بقرہ پڑھیں۔

(۴۳) مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مقامی اور دنیا بھر سے آئے ہوئے علمائے اہلسنّت سے ملاقات اور خدمت کا شرف حاصل کیجئے۔

(۴۴) جو حضرات قرآن شریف نہیں پڑھ سکتے وہ پورے سفر کے دوران سوا لاکھ مرتبہ کلمہ طیبہ مع درود شریف کے پڑھیں یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

(۴۵) چلتی گاڑی، بحری جہاز اور ہوائی جہاز میں نماز پڑھنے کے طریقے کے متعلق معلومات حاصل کر لیجیے۔

(۴۶) احرام کے ساتھ خوشبو نہ رکھیے۔

(۴۷) چپل گم یا تبدیل ہو جانے کی صورت میں ہرگز ہرگز دوسرے نہ اٹھائیے جیسا کہ وہاں رائج ہے۔

روزانہ کے معمولات

(۱) روزانہ شجرہ طیبہ پڑھیے۔

(۲) روزانہ فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) پڑھیے۔

(۳) روزانہ ظہر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ) پڑھیے۔

(۴) روزانہ عصر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ) پڑھیے۔

(۵) روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ) پڑھیے۔

(۶) روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ (یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ) اور ۱۰۰ مرتبہ (ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ) پڑھیے۔

(۷) روزانہ فجر اور عصر کے بعد بغیر حرکت اور بات چیت کئے ۱۰ مرتبہ چہارم کلمہ اور سورہ حشر کی آخری تین آیات ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ سے لے کر وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (پارہ نمبر ۲۸) تک پڑھیے۔

(۸) فجر اور عصر کی نماز کے بعد دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اور دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھیے۔

(۹) بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھیے۔

(۱۰) ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھیے۔

(۱۱) ہر نماز کے بعد آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر ۱۱ مرتبہ یَا نُوْرُ پڑھیے۔

(۱۲) ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کرے مرتب یَا مُمِیْتُ پڑھیے۔

(۱۳) ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۱ مرتبہ یَا قَوِیُّ پڑھیے۔

(۱۴) ہر نماز کے بعد کھڑے کھڑے یا بیٹھے بیٹھے مدینہ منورہ کی طرف رخ کر کے اول آخر درود شریف کے بعد لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْ فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (سورہ توبہ) پڑھیے۔

(۱۵) روزانہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ درود شریف بمع درود تاج اور درود تنجینا پڑھیے ہو سکے تو ایک مرتبہ درود اکبر ہی پڑھ لیجیے۔

(۱۶) روزانہ ۱۰۰ مرتبہ استغفار، ۱۰۰ مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھیے۔

(۱۷) ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَر پڑھیے۔

(۱۸) روزانہ رات سورہ ملک اور صبح سورہ یاسین کی تلاوت کیجیے۔

(۱۹) بھوک اور پیاس سے بچنے کے لئے روزانہ ۱۳۴ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھیے۔

(۲۰) روزانہ رات کو لیلۃ القدر والی دعا (اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا یَا غَفُوْرُ) تین مرتبہ پڑھیے۔

(۲۱) اپنا ہر کام ایصال ثواب کیجئے اور عزیز واقارب ومرحومین کے لئے دعا کیجیے۔

(۲۲) روزانہ کچھ نہ کچھ علم حاصل کرنے، کتابیں وغیرہ پڑھنے کی کوشش کیجیے۔

(۲۳) ہو سکے تو روزانہ اسماء الحسنی پڑھیے۔

(۲۴) ہو سکے تو دلائل الخیرات شریف اور حزب البحر کی تلاوت کیجیے۔

عمرہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

(۱) غسل کیجئے، تیل، خوشبو، سرمہ وغیرہ لگائیے۔

(۲) ناخن تراشیئے، بغل اور موئے زیر ناف وغیرہ کی صفائی نیز سر کے بال احتیاطاً چھوٹے کروا لیجئے۔

(۳) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو گھر کے اندر چار نوافل سفر پڑھیے۔ اور آخری کی پانچ سورتیں یعنی قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ، اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقْ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (بسم اللہ شریف کے ساتھ) اور آخر میں ایک مرتبہ مزید بسم اللہ شریف اور آیۃ الکرسی پڑھ لیجیے۔

(۴) دعا، توبہ، حقوق العباد کی معافی، والدین کی دست بوسی اور ان سے درخواست دعا کیجئے۔

(۵) سفر کے لیے جو سامان پیک کیا ہے اس کو اچھی طرح چیک کر لیجئے۔

(۶) احرام کی دھلی ہوئی خوشبو لگی چادریں پہن لیجئے۔ تعویذ پہنا ہوا ہے تو اتار کر سامان کے ساتھ رکھ لیجئے۔ بیلٹ باندھ لیجئے، گھڑی پہننے میں مضائقہ نہیں البتہ احرام میں گرہ لگانا اور پن لگانا مکروہ ہے۔ چونکہ آپ نے اب تک احرام کی نیت نہیں کی لہذا سر کا ڈھکا ہوا ہونا بھی سنت ہے۔

(۷) عورتیں احرام کی حالت میں سر ڈھکا رکھیں جبکہ چہرہ، ہاتھ کی ہتھیلی، پاؤں کے پنجے کھلے رہیں گے۔ وضو کرتے وقت انہیں البتہ ضرور سر سے چادر کھولنی ہوگی۔

(۸) اب اپنے محلے کی مسجد میں دو رکعت نفل (سفر کی نیت سے) ادا کیجئے۔

(۹) پیر و مرشد سے ملاقات کیجئے، مزارات پر حاضری، نیز قبرستان میں حاضری دیجئے۔

(۱۰) سفر شروع کرنے سے قبل صدقہ دیجئے توبہ اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کیجئے۔

(۱۱) حقوق العباد معاف کیجئے اور کروایئے نیز لبیک کی کثرت کیجیے۔

(۱۲) ایئر پورٹ پر تسلی سے معانقہ اور مصافحہ کے ساتھ الوداعی ملاقات کیجئے۔

(۱۳) ایئر پورٹ کے اندر جا کر امیگریشن، بورڈنگ کارڈ کے حصول، سامان لگیج کروانے اور دستی سامان پر ٹیگ لگانے وغیرہ کے مراحل سے فراغت حاصل کیجئے۔

(۱۴) اب سر ڈھانک کر احرام کے (عمرے کے) دو نفل ادا کیجئے پہلی رکعت میں **قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ** دوسری میں **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد** پڑھیئے پھر فوراً سر کھول دیجئے، پھر عربی یا اردو زبان میں عمرے کی نیت کیجئے، پھر تین مرتبہ با آواز بلند لبیک کہیئے (ایک مرتبہ کہنا واجب ہے)، پھر دعائے خصوصی کیجئے (کہ یہ سنت ہے)۔

نیت عمرہ: نیت کی میں نے عمرہ کی ادائیگی کی اے اللہ عزوجل اسے قبول فرما اور میرے لئے اسے آسان فرما۔

(۱۵) اب احرام کے ناجائز اور مکروہ افعال سے بچیئے۔ (تفصیلات بہار شریعت میں دیکھیں)

(۱۶) تمام سفر میں آداب وسنت کا لحاظ رکھیئے، ہر وقت باوضو رہئے، ہنسی مذاق سے پرہیز کیجئے۔

(۱۷) جدہ شریف پہنچ کر اگر ہو سکے تو چپل اتار دیجئے، زمین جدہ کو بوسہ دیجئے، نفل پڑھیئے۔

(۱۸) جدہ ایئر پورٹ پہنچنے کے بعد وہاں کی امیگریشن سامان کے حصول اور کسٹم چیکنگ میں خوب صبر و تحمل کا مظاہرہ کیجئے۔

(۱۹) ایئر پورٹ سے باہر نکلتے ہی مکتبۃ الوکلاء یونائیٹڈ آفس سے نقل جماعی (بس) کے کوپن وصول کیجئے۔ ان کوپنوں کے ذریعے آپ کے بسوں کے ذریعے مختلف سفر ہوں گے جن کی ادائیگی پہلے ہی ہو چکی ہے۔

(۲۰) اب آپ ایئر پورٹ کے بیرونی حصہ میں جو کہ چھتریوں سے ڈھکا ہوا ہے اپنے سامان سمیت اس مقام تک پہنچئے جہاں آپ کے ملک کے جھنڈے لگے ہوئے ہیں یہاں سے آپ کو معلم کی بسوں میں سوار کیا جائے گا۔

(۲۱) بسوں میں آپ سے پاسپورٹ اور نقل جماعی کے کوپن لے لیے جائیں گے اور مکہ شریف

میں طے شدہ معلم کے دفتر میں جمع کروادیئے جائیں گے اور آپ کو معلم کے کارڈ دے دیا جائے گا۔

(۲۲) معلم کا دیا ہوا کارڈ اور اصل ہوائی ٹکٹ آپ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔اس عارضی کارڈ کے عوض آپ کو دو، تین دن بعد معلم کے دفتر سے آپ کا تصویر والا شناختی کارڈ جاری کر دیا جائے گا۔

(۲۳) مکہ شریف میں داخلے سے قبل غسل کیجئے نیز دخول مکہ کی دعا پڑھیئے۔

(۲۴) مکہ مکرمہ پہنچ کر خاک مکہ کو بوسہ دیجئے، آنکھوں میں لگایئے، ضرورت ہو تو گھر وغیرہ کا انتظام، آرام اور کھانے وغیرہ سے فراغت حاصل کیجئے۔

(۲۵) باب السلام سے مسجد الحرام میں داخل ہوں، درود پڑھیئے، مسجد کی دعا اور اعتکاف کی نیت کیجئے۔(بغیر اعتکاف کی نیت کے مسجد میں زم زم پینا بھی گناہ ہے)۔

(۲۶) آنکھیں نیچی کیئے آگے بڑھیئے۔ پھر خانہ کعبہ کو دیکھتے ہوئے دعا کے لئے تیار ہو جایئے پھر خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑتے ہی درود پاک پڑھیئے اور دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ایسا بنا دے کہ میری ہر دعا قبول ہو پھر جو مانگ سکتے ہیں مانگ لیجئے۔

(۲۷) مطاف میں داخل ہو کر مختلف مقامات کا جائزہ لے لیجئے۔

(۲۸) طواف شروع کرنے سے پہلے براؤن پٹے کے الٹی طرف آکر سیدھا کاندھا کھول دیجئے اور آخری مرتبہ لبیک کہہ لیجئے پھر خانہ کعبہ کی طرف منہ کرتے ہوئے نیت کیجئے۔

طواف کی نیت: نیت کی میں نے طواف کے سات پھیروں کی اے اللہ عزوجل اسے قبول فرما اور میرے لئے اسے آسان فرما۔

(۲۹) اب براؤن پٹے پر آکر استلام کیجئے (اس وقت حجر اسود کو مت چھویئے کہ خوشبو لگنے کا احتمال ہے)

(۳۰) استلام کرتے ہوئے بِسمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ پڑھیئے۔

(۳۱) خانہ کعبہ کو بائیں جانب رکھتے ہوئے طواف شروع کیجئے، مرد پہلے تین پھیروں میں رمل

کریں دوران طواف حطیم سے نہ گزریں۔

(۳۲) سمت مدینہ پہنچ کر سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود بھیجئے۔

(۳۳) خانہ کعبہ کے قریب طواف کیجئے بھیڑ ہو تو رمل کے لئے دور طواف کیجئے۔ دعائیں، درود وسلام، استغفار، تیسرا کلمہ شریف وغیرہ پڑھتے جائیے۔ دوران طواف با آواز بلند دعا اور تلاوت قرآن مکروہ ہے۔ اسی طرح غیر ضروری گفتگو مکروہ البتہ دینی مسائل پر گفتگو جائز ہے۔

(۳۴) رکن یمانی پر ممکن ہو تو سیدھے ہاتھ یا دونوں ہاتھوں سے چھو کر بوسہ دیجئے اور اب یہاں سے حجر اسود تک مسنون دعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَ اَدْخِلْنَا مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پڑھیے۔

(۳۵) دوران طواف خانہ کعبہ کو مت دیکھئے اور نہ اس کی طرف منہ اور سینہ کیجئے اور نہ ہی کہیں دعا کے لیے رکیے اور نہ ہی پھیروں کے درمیان بلا ضرورت وقفہ کیجئے۔

(۳۶) دوران طواف وضو ٹوٹ جانے یا نماز کا وقت آ جانے کے متعلق تفصیلات جاننے کے لئے پہلے ہی سے بہار شریعت حصہ ۶ کا مطالعہ کر لیجئے۔

(۳۷) پہلا پھیرا حجر اسود پر آ کر مکمل ہوا پھر براؤن پٹے پر آ کر خانہ کعبہ کی جانب منہ کر کے استلام کیجئے اور حسب سابق دوسرا پھر تیسرا پھیرا رمل کے ساتھ مکمل کیجئے اور باقی چار پھیرے بغیر رمل صرف چل کر کیجئے اور طواف کے سات پھیرے مکمل کرنے کے بعد آٹھواں استلام کیجئے۔

(۳۸) طواف کے سات پھیروں کی گنتی کے لیے سات دانوں والی تسبیح ساتھ میں رکھئے۔

(۳۹) صرف دوران طواف ہی نمازی کے آگے سے گزرنے کی اجازت ہے اس کے علاوہ کہیں بھی نمازی کے آگے سے گزرنے والا سخت گناہگار ہو گا۔

(۴۰) اب کندھا ڈھانپ لیجئے۔ مقام ابراہیم پر آ کر اسے بوسہ دیجئے اور یہ آیت پڑھیں وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلّٰی پھر دو رکعت پڑھیئے پہلی میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پڑھیئے، مکروہ وقت ہو تو نوافل کچھ وقت کے لئے موقوف

رکھیے۔ (یہ نفل پڑھنا واجب ہیں)

(۴۱) اب ملتزم سے لپٹیئے اور خوب خوب دعا کیجئے۔ مقام ملتزم پر خوشبو لگے ہونے یا رش ہونے کے سبب لپٹ نہ سکیں تو قریب کھڑے ہو کر ہی دعا کرلیں۔

(۴۲) اب زم زم شریف خوب پیٹ بھر کر سنت کے مطابق پیجئے نیز زم زم پیتے ہوئے بھی دعا کیجیے۔

(۴۳) اب سعی شروع کرنے سے پہلے پھر حجر اسود کے پاس آیئے اور عمرے کا آخری یعنی نواں استلام کیجئے یہ مستحب ہے۔

(۴۴) اب باب الصفا سے باہر آیئے مسجد سے باہر نکلنے کی دعا پڑھیئے صفا شریف کو بوسہ دیجئے اور صفا پر کچھ اوپر چڑھ کر خانہ کعبہ کو دیکھتے ہوئے دعا کیجیے۔

(۴۵) اب سعی کی نیت کیجئے اور مروہ کی جانب چلیے۔

سعی کی نیت: نیت کی میں نے سعی کے سات پھیروں کی اے اللہ عزوجل اسے قبول فرما اور میرے لئے اسے آسان فرما۔

(۴۶) صرف مرد حضرات دو سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں۔ یہ دوڑ نارمل سے تیز ہو مگر بے تحاشہ بھاگنا مسنون نہیں پھر مناسب رفتار سے چلنا شروع کردیجئے۔

(۴۷) مروہ پر پہنچ کر پھر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے دعا کیجئے اور دوسرے پھیرے کے لئے صفا کی طرف چلنا شروع کردیجیے۔

(۴۸) پھر دو سبز ستونوں کے درمیان دوڑیئے اور پھر چلتے ہوئے صفا پر اپنا دوسرا پھیرا مکمل کیجیے۔

(۴۹) یاد رکھیئے! سعی کے دوران نہ ہی کوئی استلام ہے اور نہ ہی اضطباع۔ باوضو سعی کرنا مستحب ہے البتہ بے وضو اور حائضہ بھی سعی کر سکتے ہیں۔

(۵۰) اسی طرح دعائیں، ذکرواذکار، درود وسلام، استغفار، نعت خوانی اور مناجات وغیرہ کرتے ہوئے ساتواں پھیرا مروہ پر ختم کیجیے۔

(۵۱) اب مسجد الحرام میں آکر حجر اسود کے قریب دو رکعت نفل پڑھیئے (یہ نفل پڑھنا واجب نہیں)

(۵۲) اب حلق کروانے کے لئے مسجد سے باہر آکر قبلہ رو بیٹھ کر پہلے بسم اللہ پڑھئے، پہلے سیدھی

جانب اور پھر الٹی جانب کے بال صاف کروائیے۔

(۵۳) دوران حلق تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد پڑھیے اور حلق کے ابتداء اور اختتام پر دعا کیجئے۔

(۵۴) سر منڈوانے (حلق کروانے) کے لئے خوشبو والے صابن کے استعمال سے بچیئے۔

(۵۵) عورتیں رمی سے فارغ ہو کر تقصیر کریں یا کروائیں۔ اگر مرد بھی چاہیں تو حلق کے بجائے تقصیر کروا سکتے ہیں البتہ حلق کروانا افضل ہے۔

(۵۶) الحمدللہ آپ کا عمرہ مکمل ہوا اللہ کا شکر ادا کیجئے، غسل کیجئے اور سلے ہوئے کپڑے پہن لیجیے۔

(۵۷) جب کبھی کعبہ پر نظر پڑے تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اور پھر تین مرتبہ درود پڑھ کر جو دعا مانگیں قبول ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وَ عَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ﷺ

مکہ مکرمہ میں رہائش کے دوران

(۱) اگر ہو سکے تو بغیر چپل (ننگے پیر یا پھر موزے پہن کر) گزارئے مگر حرم شریف میں داخلے سے پہلے پاؤں اچھی طرح دھو لیجیے۔

(۲) ہر مقدس مقام پر نفل ادا کیجئے اور اسے بوسہ دیجیے۔

(۳) ہر مقدس مقام کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کیجیے۔

(۴) ہر مقدس مقام پر شہادت کی انگلی سے سورۂ قصص کی آیت نمبر 85، "اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ" اپنے اور اپنے عزیز و اقارب کی طرف سے تحریر کیجیے۔ (خصوصاً خانہ کعبہ کی دیواروں اور مسجد نبوی شریف کی دیواروں پر)

(۵) ہر نماز مسجد الحرام میں اور باجماعت (اپنی) پڑھیئے۔ عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا حرم شریف میں پڑھنے سے افضل ہے۔

(۶) وہابیوں بددینوں سے ہر جگہ دور رہیے (خصوصاً نماز میں)۔

(۷) مسجد الحرام میں کم از کم ایک قرآن شریف کا ختم کیجیے۔

(۸) مسجد الحرام میں کم از کم ایک صلوٰۃ التسبیح پڑھیے۔

(۹) مسجد الحرام میں ذکر اللہ کیجیے (کیسٹ وغیرہ کا ساتھ لے کر ہی)۔

(۱۰) مسجد الحرام میں کم از کم ایک مرتبہ مکمل قصیدہ بردہ شریف پڑھیے۔

(۱۱) زیادہ سے زیادہ وقت مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کے سامنے گزاریئے۔

(۱۲) مسجد الحرام میں مختلف مقام پر بیٹھیے خصوصاً سمت مدینہ (مستجاب کی طرف چہرہ کر کے)۔

(۱۳) سرکار مدینہ ﷺ کی ولادت گاہ پر ہر پیر کو صبح کے وقت حاضری دیجیے۔

(۱۴) نیند کم از کم کیجیے۔

(۱۵) زیادہ وقت عمرہ اور طواف میں گزاریئے۔ صرف 10 تا 13 ذی الحج عمرہ ممنوع ہے۔

(۱۶) ہو سکے تو ۳۰ عمرے اور ۲۰۰ طواف کیجئے۔ یہ طواف و عمرے اپنے زندہ عزیز و اقارب اور دوست احباب اور مرحومین کے نام پر بھی ہو سکتے ہیں۔

(۱۷) گھر میں سوتے وقت اور استنجاء کے وقت سمت قبلہ کا خیال رکھیے۔

(۱۸) مطاف مسجد الحرام میں بھی اور رہائش گاہ میں بھی دوران نماز استقبال قبلہ کا خصوصی خیال رکھیے۔

(۱۹) ہر تکلیف پر آج سے سینکڑوں سال پہلے کے لوگوں کے سفر کو یاد کر کے شکوہ شکایت سے پرہیز کیجیے۔

(۲۰) گھر میں بھی زم زم شریف استعمال کیجئے، مگر کپڑے دھونے میں استعمال نہ کیجیے صرف پینے کے لئے استعمال کیجیے۔

(۲۱) کم از کم بارہ روزے رکھنے کی کوشش کیجیے۔

(۲۲) مسجد الحرام میں درود شریف پڑھتے ہوئے ڈائری نکال کر اپنے ہر عزیز و اقارب اور دوست و احباب اور مرحومین کے لئے کم از کم ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھئے مثلاً
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ اس درود پاک کو پڑھنے سے چھ لاکھ درود پاک کا ثواب ملتا ہے۔

(۲۳) مسجد الحرام اور مکہ المکرّمہ میں جھاڑو دینے کا شرف حاصل کیجیے۔

(۲۴) یکم ذی الحج کو بعد نماز فجر خانہ کعبہ کی صفائی اور غسل میں شرکت کیجئے اور غسل کعبہ کا پانی محفوظ کر لیجیے۔

(۲۵) جاتے ہی نماز کے اوقات کا ٹائم ٹیبل خرید لیجئے اور حنفیوں کی عصر کے وقت کا تعین کر لیجیے۔

(۲۶) ٹیلیفون کارڈ خرید لیجئے۔ ٹیلیفون کیبن کی سہولت اور رات میں خصوصی رعایت سے فائدہ اٹھایئے۔

(۲۷) بس کی ٹکٹیں خرید لیجئے نیز افطار کے لئے کھجوریں خرید لیجیے۔

(۲۸) عام طواف (سلے ہوئے کپڑوں میں) ہو تو طواف کے بعد پہلے ملتزم پر حاضری اور پھر مقام ابراہیم کے نوافل ادا کیجئے۔ ان طواف کے بعد سعی نہیں ہوگی۔

(۲۹) خدام مسجد الحرام سے خانہ کعبہ کے غلاف کے ٹکڑے نیز دوسرے تبرکات حاصل کرنے کی کوشش کیجیے۔

(۳۰) مکہ شریف کے پھل اور کھانے کھایئے۔

(۳۱) غلاف کعبہ نوچنے سے پرہیز کیجیے۔

جب موقع ملے تو حجر اسود کو ضرور بوسہ دیجئے مگر خیال رہے کہ حقوق العباد تلف نہ ہوں اور عورتوں سے پردہ رہے۔

(۳۲) حطیم، زم زم شریف کے کنویں کے قریب، مکان ام ہانی اور دوسرے مقدس مقامات پر نوافل ادا کیجیے۔

(۳۳) مقامی سنی حضرات سے دوستی کیجئے نیز دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے سنی حضرات سے دوستی کیجئے اور تعلقات بڑھانے کے لئے پتے اور فون نمبر وغیرہ حاصل کر لیجیے۔

(۳۴) جہاں موقع پائیں اپنے مذہب کی تبلیغ ،نیکیوں کی دعوت اور برائیوں سے روکنے کی کوشش ضرور بالضرور کیجیے۔

(۳۵) اگر کبھی مجبوراً بغیر نیت جماعت میں شامل ہونا پڑے تو نظارۂ حجر اسود وغیرہ کیجیے۔ اسی طرح مناسب سمجھیں تو کبھی مسجد الحرام کی چھت سے بھی نظارے کیجیے۔

(۳۶) وہاں کی پرانی اور نئی تصاویر خریدئے۔

(۳۷) وہاں کی کوئی لکڑی مسواک کے طور پر استعمال نہ کیجیے۔

(۳۸) وہاں کے کبوتروں کو باجرہ اور دالیں، بلیوں کو دودھ اور بھیڑ اور بکریوں کو چارہ دیجئے۔

(۳۹) مسجد عائشہ عمرے کے لئے اس طرح جائیے کہ آپ کی ہر فرض نماز مسجد الحرام ہی میں ہو۔

(۴۰) جعرانہ سے بڑا عمرہ کیجئے۔

(۴۱) واپسی میں ممکن ہو تو مدینہ شریف سے سرکار ﷺ کے نام کے عمرے کا احرام مسجد نبوی سے باندھ کر عمرہ کیجئے۔

(۴۲) وہاں کے کبوتر، بلی، بکری وغیرہ جانوروں کو نہ ستائیے۔

(۴۳) مچھر، مکھی، کھٹمل، لال بیگ وغیرہ جانور مار سکتے ہیں۔

(۴۴) ہو سکے تو ایک دن رات غار حرا پر گزاریے ورنہ جتنا ہو سکے نیز غار ثور پر بھی حاضری دیجیے۔

(۴۵) کوشش کیجئے کہ مطاف میں چلتے پھرتے کعبہ شریف کو پیٹھ نہ ہو۔

(۴۶) وہاں صدقات کی کثرت کیجئے البتہ مسجد الحرام کے اندر مانگنے والوں کو دینا ممنوع ہے۔

(۴۷) کفن کا کپڑا آب زم زم میں بھگوئیے۔

(۴۸) شہر مکہ مکرمہ کے دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کیجئے اور وہاں نوافل ادا کیجئے۔

(۴۹) ابتدائی دنوں میں اپنا ٹائم ٹیبل بنا لیجئے (سونے، کھانے، عمرے، طواف، تلاوت، نعت خوانی، مطالعہ وغیرہ کا)۔

(۵۰) قضائے عمری ادا کرتے رہیے۔

(۵۱) فرائض و نوافل سمیت اپنا ہر نیک کام ایصال کرنے کی عادت ڈالئے۔

(۵۲) زبان، شرم گاہ اور نظر کی خصوصی حفاظت کیجیے۔

(۵۳) حرام کاموں سے پرہیز کیجیے (مثلاً فوٹو کھنچوانا، داڑھی منڈوانا، بدنظری اور عورتیں بے پردگی سے بچیں)۔

(۵۴) حرم شریف کی صفائی کے وقت احتیاط کیجیے۔

(۵۵) جنت المعلیٰ (قبرستان) پر اسی ... حاضری دیجیے

(۵۶) حج کے بعد عبادت پر توجہ رکھیے اور بازاروں سے دور رہیے۔

(۵۷) بعد کے عمرے اسی طرح ادا کیجیے جیسے پہلا عمرہ ادا کیا تھا۔ نیت حدود حرم سے باہر جا کر کرنا ہوگی جبکہ اختتام حلق پر ہوگا چاہے سر پر بال نہ ہوں۔

سعی کے بعد حلق اپنے ہاتھوں سے بھی جائز ہے اور کسی دوسرے محرم کا حلق بھی آپ سعی کے بعد کر سکتے ہیں۔

(۵۸) ہر طواف کے بعد بغیر نفل ادا کئے دوسرا طواف مکروہ ہے البتہ مکروہ اوقات میں حرج نہیں۔

ہر عمرے کے بعد حلق سے پہلے دوسرے عمرے کے لیے احرام کی نیت پر دم ہے۔

(۵۹) پیشاب اور ریح کی شدت میں طواف نہ کیجیے۔

(۶۰) طواف کے دوران پانی پینے کے لئے نہ رکیے۔

(۶۱) اپنے گھروں میں محافل ذکر و درود و نعت و منقبت و صلوۃ و سلام و دعائے خصوصی کا اہتمام کیجیے۔

(۶۲) حج کا انتظار کرتے ہوئے مسائل حج کا مطالعہ جاری رکھیے۔ بالخصوص احرام کی حالت میں سلے ہوئے کپڑے، خوشبو، بال، ناخن اور جماع وغیرہ کے مسائل نیز ان کے کفارے، بدنہ، دم اور صدقات وغیرہ کے متعلق خوب معلومات حاصل کیجیے۔

رخصت سے قبل اپنے ہم سفر ساتھیوں، ہوٹل اور معلم کے اسٹاف سے ضرور حقوق معاف کروائیے۔

ابتدائے حج

(۱) حج سے پہلے ہی منیٰ اور عرفات کے خیمہ کے نمبر والا کارڈ حاصل کیجئے اور وہاں جا کر جائزہ بھی لے لیجئے اگر پیدل حج کرنا ہے تو ٹرالی وغیرہ خرید لیجئے۔ پیدل حج کرنے والے کو ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں حاصل ہوں گی (ان شاء اللہ تعالیٰ) اگر سفر بس وغیرہ کے ذریعے کرنا ہو تو ممکن ہو تو اپنی گاڑی علیحدہ کر لیجئے معلم کی سواری کے پابند نہ رہیے۔

(۲) ضروری سامان ہینڈ بیگ میں رکھ لیجئے مثلاً ایک جوڑی کپڑے کی، عورتوں کے پردے کے

لیے چادریں، لوٹا، ٹائم پیس، تولیہ، اوڑھنے کی چادر، ہلکا پھلکا کھانے کا سامان، قربانی وغیرہ کے لیے مناسب پیسے وغیرہ۔

(۳) آٹھویں شب سے قبل ہی حج تمتع کی نیت کے احرام کی چادریں باندھ کر مسجد الحرام میں دو رکعت نفل پڑھ کر احرام کی نیت کر لیجئے اور تلبیہ شروع کر دیجئے۔ یہ تلبیہ 10 ذی الحج کی رمی تک جاری رہے گی۔

(۴) اگر حج کے بعد طواف زیارت میں سعی نہیں کرنی تو ابھی ایک نفل طواف (رمل اور اضطباع کے ساتھ) کر لیجئے اور پھر سعی بھی کیجیے۔

(۵) اگر حج کے بعد طواف زیارت میں سعی کرنی ہے تو ویسے ہی ایک نفل طواف (بغیر رمل اور اضطباع کے) کیجئے اور سعی نہ کیجیے (یہی افضل ہے)۔

قارن کے لیے طواف قدوم سنت مؤکدہ ہے وہ بھی اگر چاہیں تو سعی ساتھ کر لیں۔

(۶) گھر پر ٹیلیفون وغیرہ کرنا ہو تو ابھی کر لیجیے۔

پہلا یوم حج (آٹھویں تاریخ)

(۱) آٹھویں شب کو احرام باندھ لینے کے بعد عشاء کے بعد کچھ آرام کیجیے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ رات ہی میں منیٰ روانہ ہو جایئے افضل وقت فجر کے بعد ہے۔

(۲) تہجد کے وقت اٹھ کر مسجد الحرام میں جا کر تہجد ادا کیجئے پھر فجر تک وہیں رہیے فجر با جماعت (اپنی) ادا کیجئے۔ گھر آ کر سامان اٹھایئے اور منی پیدل روانہ ہو جایئے۔

(۳) سفر شروع کرنے سے پہلے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت گاہ پر حاضری ضرور دیجیے۔

(۴) باب مروہ کے سامنے ایک طویل سرنگ ہے جو پیدل چلنے والوں کے لیے ہے اس سرنگ میں داخل ہونے والا سیدھا منیٰ پہنچ جائے گا۔

(۵) ناشتہ وغیرہ کے لئے ہلکی غذا ساتھ رکھ لیجئے ویسے آج کا روزہ حاجیوں کے لئے مستحب ہے۔

(۶) منیٰ میں داخل ہوتے ہی دعا پڑھیے، زمین کو بوسہ دیجئے اور جمرات اور مسجد الخیف (جو کہ ابتدائے منیٰ ہی میں ہیں) سے ہوتے ہوئے اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو جائیے۔

(۷) آپ کے خیمے کے باہر آپ کے معلم کے نام اور نمبر کا بورڈ ہوگا۔ اس کو تلاش کیجئے، معلم کے دیئے ہوئے کارڈ پر جو خیمہ نمبر اور اسٹریٹ نمبر درج ہے اس کا تعلق خیمے کے مرکزی دروازے میں داخل ہو جانے کے بعد جو اندر چھوٹے چھوٹے خیمے بنے ہوئے ہیں ان سے ہے۔

(۸) خیمے کو تلاش کر لینے کے بعد اسے یاد رکھنے کے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجئے کہ مسجد الخیف کے ساتھ جو پیڈسٹل روڈ (پیدل چلنے والوں کی سڑک) ہے کے کس طرف ہے روڈ نمبر 3,4 وغیرہ۔ منیٰ کے دو خلائی او ور برج کبری خالد اور کبری عبد العزیز سے کتنا پہلے یا بعد میں واقع ہے۔ گروپ، نان گروپ A,B نیز خیمہ کے اوپر بورڈ پر اسٹریٹ نمبر کیا تحریر ہے۔

(۹) ڈاکٹر، ہسپتال، آگ بجھانے کا سامان، ایمرجنسی گیٹ سب مقام پہلے سے ہی نوٹ کر لیجیے۔

(۱۰) مرکزی دروازے میں داخل ہونے کے بعد اب اپنا خیمہ تلاش کیجئے اور وہاں پہنچ کر نماز اشراق و چاشت سے فراغت کے بعد کچھ آرام کر لیجئے پھر صلوۃ التسبیح، نوافل، قضائے عمری، روزانہ کے معمولات پورے کیجیے۔

(۱۱) ان ایام حج میں کم از کم ایک بار قرآن شریف ضرور ختم کیجئے۔ نیز ہر نماز کے بعد ورنہ وقتاً فوقتاً درس وغیرہ دیجیے۔

(۱۲) ظہر، عصر، مغرب، عشاء خیمہ میں ہی باجماعت ادا کیجئے۔ رات کو سورۂ بقرہ کھلے آسمان کے نیچے تلاوت کیجئے حفاظ کرام نماز میں مکمل سورۂ بقرہ پڑھیں نیز محفل ذکر و نعت خوانی و صلوۃ و سلام اور دعا کیجئے پھر آرام ضرور کیجیے۔

(۱۳) مکتب کا کارڈ ہر وقت ساتھ رکھئے، راستہ بھول جانے کی صورت میں خیمہ کی بجائے مکتب

(۱۴) اٹھ کر تہجد ادا کیجئے پھر فجر پھر ناشتہ تازہ وضو وغیرہ سے فراغت کے بعد عرفات کی جانب چلیے۔

دوسرا یوم حج (نویں تاریخ یوم عرفہ)

(۱) فجر کی ادائیگی کے بعد لرزتے کانپتے ہوئے عرفات کی جانب چلیے۔

(۲) راستہ میں تلبیہ، استغفار، ذکر و درود، تلاوت قرآن وغیرہ جاری رکھیے۔

(۳) اگر آپ پیدل سفر کر رہے ہیں تو دھوپ کے تیز ہونے سے پہلے پہلے عرفات پہنچنے کی کوشش کیجئے اور طریق المشاۃ (پیڈسٹل روڈ) پر چلتے ہوئے عرفات پہنچیے۔

(۴) موقع ملے تو راستہ میں ورنہ عرفات پہنچ کر اشراق و چاشت ادا کیجئے۔

(۵) راستہ طویل ہے لہذا وقفہ کیجئے کچھ دیر بیٹھ کر محفل وغیرہ کیجئے تاکہ آرام بھی ملے اور سرور بھی البتہ ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے مسجد نمرہ سے گزر جانے کی کوشش کیجیے ورنہ رش بہت بڑھ جائے گا۔

(۶) عرفات کے ابتداء میں ہی مسجد نمرہ ہے جبکہ جبل رحمت اس کی انتہاء پر ہے۔

(۷) مسجد نمرہ کے دائیں طرف 4 سڑکیں ہیں روڈ نمبر 1,2,3,4 اور 5 جبکہ بائیں جانب چار روڈ 6,7,8 اور 9 ہیں آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کا خیمہ کون سی روڈ پر واقع ہے۔

(۸) یہاں بھی آپ خیمے کے مرکزی دروازے میں اسی طرح کے معلم کے نام اور نمبر والے بورڈ کی مدد سے داخل ہو جائیے مگر اندر میں چھوٹے خیموں کے لیے کوئی تخصیص (الاٹمنٹ) نہیں لہذا جس خیمہ میں جگہ ملے داخل ہو جائیے۔

(۹) عرفات میں داخلے سے قبل اور عرفات میں زوال کے بعد غسل کیجئے کہ یہ سنت موکدہ ہے۔

(۱۰) خیموں میں عورتیں اور مرد ساتھ ساتھ ہوتے ہیں اس لئے ان کے پردے اور اپنی نظر کی حفاظت نیز حالت احرام میں ہونے کی وجہ سے ستر پوشی کا خصوصی اہتمام کیجیے۔

(۱۱) پانی اور گلوکوز کا استعمال جاری رکھئے۔ آج کا روزہ حاجیوں کے لئے مکروہ ہے۔

(۱۲) عرفات میں لوٹتے ہوئے داخل ہوں اور وہاں خاک شریف کو بوسہ دیجئے۔ زمین چومئے

اور نوافل ادا کیجیے۔

(۱۳) سنی عالم دین کے ساتھ کسی اجتماعی دعا میں شرکت ورنہ دوسرے حاجیوں کے ساتھ مل کر دعا کیجیے۔

(۱۴) عرفات میں پہنچنے کے بعد معمولات پورے کیجئے پھر ظہر ادا کیجیے، پھر کچھ دیر آرام کیجئے پھر فوراً اٹھ کر تازہ وضو کر کے تلاوت قرآن پاک، صلوۃ التسبیح، درود وسلام، چہارم کلمہ، سورۃ اخلاص نیز قضائے عمری، ذکر اللہ، قصیدہ بردہ شریف، نعت خوانی، منقبت، صلوۃ وسلام، استغفار اور تلبیہ کی کثرت کیجیے۔

(۱۵) ظہر کی نماز ظہر کے وقت باجماعت اور نماز عصر، عصر کے وقت باجماعت ادا کیجیے۔
مسجد نمرہ میں جانا اور خطبہ سننا آپ پر واجب نہیں لہذا خیمے میں رہتے ہوئے اور یہاں وہاں گھومنے کے بجائے اپنے وقت کو عبادت میں صرف کیجیے۔

(۱۶) بعد عصر وقوف کیجئے یعنی خانہ کعبہ کی جانب رُخ کر کے ننگے سر، ننگے پیر، بغیر سائے کے کھڑے کھڑے لبیک کی تکرار کے ساتھ مغرب تک خوب رو رو کر، گڑگڑا کر توجہ کے ساتھ دعا کیجیے۔

(۱۷) دوسروں کی خطاؤں اور عیبوں پر نظر کرنے سے بچیئے کہ آج آپ کو اپنی خطائیں معاف کروانی ہیں۔

(۱۸) مغرب کے وقت کے بعد یہیں سے استنجاء اور وضو کر کے مزدلفہ کی جانب روانہ ہو جائیے آپ کو مغرب وعشاء ملا کر عشاء کے وقت میں مزدلفہ ہی میں پڑھنی ہے۔ مغرب اگر عرفات میں پڑھی تو ادا نہیں ہوگی۔

(۱۹) عرفات سے روانگی کے وقت مسجد نمرہ کی زیارت کیجئے اور مزدلفہ پہنچئے۔ یہاں پر خیموں کی سہولت نہیں۔ راستہ بھر تلبیہ اور ذکر درود جاری رکھیے۔

(۲۰) مزدلفہ پہنچ کر ایک اذان اور ایک تکبیر کے ساتھ مغرب وعشاء ملا کر پڑھیئے پہلے مغرب کے فرض پھر فوراً عشاء کے فرض پھر مغرب کی سنتیں پھر عشاء کی سنتیں اور پھر وتر وغیرہ پڑھیے۔

(۲۱) مزدلفہ کی مقدس زمین کو بوسہ دیجئے وہاں نوافل پڑھیے۔

(۲۲) جبل قزح سے ہٹ کر اور مشعر الحرام کے قریب اس مقام پر قیام کیجئے کہ استنجاء، وضو کی سہولت قریب میں ہو۔

(۲۳) آج کی رات حاجیوں کے لئے لیلتہ القدر سے افضل ہے ہو سکے تو مکمل رات جاگیے یا پہلے کچھ آرام کر لیجئے پھر اٹھ کر وضو وغیرہ سے فراغت کے بعد عبادت میں لگ جائیے۔

یہاں سمت قبلہ اور عورتوں کے لیے پردہ کا خصوصی خیال رکھیے۔

(۲۴) فراغت کے بعد مزدلفہ سے ہی ۱۰۰ کے قریب چھوٹی کنکریاں تلاش کر کے دھو لیجیے۔

(۲۵) فجر ابتدائی وقت میں ہی با جماعت ادا کیجئے پھر عرفات کی طرح یہاں بھی وقوف کیجیے سورج طلوع ہونے تک دعا کیجئے سورج طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے منیٰ کی جانب روانہ ہو جائیے یہاں حقوق العباد کی معافی ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

(۲۶) راستے میں وادی مُحسّر آئے تو وہاں سے تیزی کے ساتھ گزرئے کہ یہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا۔

تیسرا یوم حج (دسویں تاریخ)

(۱) آج بہت کچھ کرنا ہے لہذا بہت زیادہ ہمت اور تندہی سے کام لیجیے۔

(۲) پہلے منیٰ پہنچ کر کچھ آرام کر لیجئے۔ پھر جمرات پہنچ کر بڑے شیطان کو اس طرح کھڑے ہو کر کنکر مارئے کہ منیٰ داہنے ہاتھ پر اور کعبہ بائیں ہاتھ پر ہو اور منہ جمرہ (شیطان) کی طرف، کنکری جمرہ (شیطان) کو لگے یا تین ہاتھ کے قریب پہنچ جائے۔ کنکریاں مارنے کے بعد وہاں نہ ٹھہرئے بلکہ فوراً ذکر و دعا کرتے ہوئے پلٹ آئیے۔

(۳) ہر کنکری جدا جدا طور پر، سیدھے ہاتھ کے شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے، ہاتھ کو خوب اٹھا کر بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ رَغۡمًا لِلشَّیۡطَانِ پڑھتے ہوئے ماریے۔

(۴) پہلی کنکری مارنے سے قبل آخری مرتبہ لبیک کہہ کر تلبیہ موقوف کر دیجیے۔

(۵) طلوع فجر سے مغرب تک جب بھی چاہیں کنکریاں ماریئے (زوال سے قبل بہتر ہے)۔

(۶) عورتوں کو مغرب کے بعد رمی کرنا جائز ہے کہ اس میں سہولت ہے۔

(۷) پھر نقص سے پاک جانور خرید کر قربانی کیجئے (ٹوکن نہ خریدیئے)

(۸) پھر سر منڈوائیے یعنی حلق کروائیے۔

(۹) صاحب نصاب مقیم اصلی دو قربانیاں اور مقیم عارضی (چاہے اس پر قصر نہ ہو) ایک قربانی کرے۔ آپ پر نہ عید کی نماز ہے نہ عید کی قربانی۔

(۱۰) مزدلفہ میں قربان گاہ ہے، شہر مکہ میں کعکیہ (حلاقہ) نزد جبل ثور اور سرایا نزد جبل نور پر بھی قربان گاہ واقع ہے اور یہ تمام حدود حرم کے اندر ہیں۔

(۱۱) عورتوں نے اگر ابھی رمی نہیں کی تو ان کی قربانی بھی نہیں ہوگی بلکہ رمی کے بعد ہوگی پھر بال کٹیں گے پھر احرام کھلے گا۔

(۱۲) قربانی میں وکیل بنایا جا سکتا ہے مگر رمی کے لیے شدید عذر شرعی کے بغیر وکیل بنانا جائز نہیں۔

(۱۳) احرام کھل جانے کے بعد دسویں تاریخ ہی کو طواف زیارت کے لئے مکہ روانہ ہو جائیے یہ افضل ہے ورنہ دوسرے یا پھر تیسرے روز ۱۲ تاریخ کی مغرب سے پہلے پہلے طواف کر لیجیے ورنہ دم ہے البتہ عورتیں جو عوارض نسوانی میں مبتلا ہیں ان کو تاخیر میں حرج و کراہت نہیں۔

(۱۴) اگر آپ اکیلے ہوں تو دسویں کو صبح ہی رمی، قربانی اور حلق سے فارغ ہو کر چاہیں تو یہیں منیٰ میں غسل وغیرہ کر کے سلے ہوئے کپڑے وغیرہ پہن کر مکہ روانہ ہو جائیے یا پھر حلق کے بعد مکہ جا کر وہیں گھر پر غسل وغیرہ کر کے پھر طواف زیارت کیجئے۔ مکہ جانے کے لیے جمرات کے آگے یا کبری خالد و کبری عبدالعزیز پر بسوں کی سہولت موجود ہے۔

(۱۵) اگر آپ نے حج سے پہلے سعی نہیں کی تو اس طواف میں جو آپ سلے ہوئے کپڑوں میں کر رہے ہیں رمل کیجئے پھر سعی کیجئے اور اگر حج سے پہلے ہی سعی کر لی تھی تو یہاں بغیر رمل کے صرف طواف ہی کر لیجئے اور کوشش کر کے مغرب سے پہلے ہی منیٰ پہنچ جائیے ورنہ جتنی جلدی ممکن ہو۔

(۱٦) نماز مغرب و اوابین وغیرہ سے فراغت کے بعد کھانا کھائیے پھر عشاء کی نماز ادا کیجیے اب آپ کو سارا وقت یہیں (یعنی منیٰ میں) گزارنا ہے۔

(۱۷) عشاء سے فراغت کے بعد آرام کیجئے تھکاوٹ دور ہو جانے کے بعد اٹھ کر بقیہ معمولات

پورے کیجئے اور قرآن مجید کا ختم مکمل کرنے کی کوشش کیجیے اور شکرانے میں (حج مکمل ہونے کے) محفل نعت تو ضرور کیجیے۔

(۱۸) منیٰ میں اپنے خیمے سے باہر آکر کھلے آسمان کے نیچے محفل نعت کیجئے یقین کیجیے جو سرور آئے گا وہ آپ ہی جانیں گے۔

(۱۹) تہجد، استغفار، کلمہ طیبہ اور درود پاک پڑھیے اور فجر باجماعت خیمے میں ادا کیجیے۔

چوتھا یوم حج (گیارہویں تاریخ)

(۱) اگر آپ کے ساتھ عورتیں ہیں اور دسویں تاریخ کو ان کی طرف سے قربانی نہیں ہوئی تو قربانی کیجئے اور ان کے بال کاٹیئے اور احرام سے فارغ ہو جایئے پھر طواف زیارت کے لئے (اگر دسویں روز نہیں کیا تو) روانہ ہو جایئے۔

(۲) طواف زیارت جب تک نہ کرلیا جائے مرد وعورت کی صحبت جائز نہیں چاہے عمر ہی کیوں نہ گزر جائے۔

(۳) آج صبح آپ فجر سے اشراق و چاشت کے وقت تک تلاوت کیجئے اشراق و چاشت ادا کیجئے پھر ناشتہ کیجئے اور پھر کچھ دیر آرام کرلیجیے۔

(۴) آج اور آئندہ کل (بارہ تاریخ) کو آپ کو تینوں جمرات (شیطان) کو کنکر مارنے ہیں۔

(۵) آج زوال کے بعد رمی ہوگی اس سے پہلے کی تو ادا نہیں ہوگی۔

(۶) زوال کے بعد پہلے چھوٹے، پھر درمیانے اور پھر بڑے شیطان کی رمی کرنی ہے۔ یہ کام مغرب کے وقت تک بلا کراہت جائز ہے۔

(۷) پہلے چھوٹے شیطان کو قبلہ رخ ہو کر کنکریاں ماریئے اور آگے بڑھ کر قبلہ رو ہو کر دعا کیجئے پھر درمیانے شیطان کو بھی اسی طرح کنکریاں ماریئے اور بڑے شیطان کو اس طرح کنکریاں ماریئے کہ منیٰ دائیں ہاتھ اور قبلہ بائیں ہاتھ کی طرف ہو۔

(۸) زوال کے بعد رمی کر لینے کے بعد فارغ اوقات میں قرآن پاک کی تلاوت، قضائے عمری، کثرت درود وسلام، استغفار نیز تبلیغ و درس و تدریس اور محفل ذکر و نعت و منقبت و سلام کیجیے۔

(۹) اسی طرح عصر، مغرب اور عشاء با جماعت خیمے میں ادا کیجیے۔

(۱۰) آپ چاہیں تو گیارہویں، بارہویں تاریخ میں دن کا وقت مکہ میں بھی گزار سکتے ہیں لیکن رات منیٰ ہی میں گزاریئے۔

(۱۱) آج کے دن گیارہویں شریف کا اہتمام ضرور کیجیے۔

(۱۲) آج کی رات ختم قادریہ، صلوٰۃ الیل، قضائے عمری، صلوۃ التسبیح نیز قرآن پاک کی تلاوت میں گزاریئے، محفل کیجیئے اور درس وتدریس کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی اصلاح عقائد اور اصلاح اعمال کیجیئے ہوسکے تو ریکارڈر بھی رکھیے۔

(۱۳) ان حج کے دنوں میں ایک مرتبہ درود اکبر نیز قصیدہ بردہ شریف بھی پڑھیئے یہ معمولات اسی طرح فجر تک جاری رکھیے۔

(۱۴) طواف نساء کی کوئی روایت وفضیلت نہیں۔

پانچواں یوم حج (بارہویں تاریخ)

(۱) آج بھی آپ کو گیارہ تاریخ ہی کی طرح صرف رمی کرنا ہے رمی کا وقت زوال کے بعد سے مغرب تک بلاکراہت ہے رمی کرنے کے بعد آپ چاہیں تو مکہ جاسکتے ہیں لیکن مغرب اگر منیٰ میں ہی ہو جائے تو پھر تیرھویں تاریخ کی رمی کرنا افضل و مستحب ہے البتہ تیرھویں کی فجر تک آپ ٹھہرے تو اب رمی واجب ہے۔

(۲) رمی سے فراغت سے پہلے اور بعد میں اپنے خیمے میں آکر اپنے معمولات میں وقت گزاریئے۔

(۳) آج چونکہ بارہویں شریف ہے لہذا سرکار ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام کی نیاز بھی کیجیے۔

(۴) اگر آپ کو تیرہویں کی رمی کرنا ہے تو آج رات آپ خیمے میں نہیں بلکہ مسجد خیف میں گزاریں گے لہذا وہاں چلے جائیے۔ ان شاء اللہ تعالی آج کی عبادت میں بڑا سرور آئے گا۔

(۵) تیرہویں تاریخ کو صبح فجر اور اشراق وچاشت کی ادائیگی کے بعد رمی ہوسکتی ہے لہذا رمی کر

کے مکہ آ جائیے البتہ افضل وقت زوال کے بعد کا ہے۔

(۶) واپسی میں اگر آپ سواری پر ہیں تو جنت المعلیٰ کے قریب اتر کر فاتحہ پڑھنے کے بعد وہاں سے پیدل حرم شریف کی طرف جائیے۔

(۷) لیجئے آپ کا حج مکمل ہوگیا۔ مبارک ہو شکرانے کے دو نوافل ادا کیجئے کچھ صدقہ ادا کیجئے اور حج کی قبولیت اور توبہ پر استقامت کے لئے گڑگڑا کر دعا کیجیے۔

(۷) نویں تاریخ کی فجر سے تیرہویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیر تشریق بلند آواز سے تین مرتبہ پڑھیے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْد۔

(۸) اب مکہ شریف سے روانگی سے قبل عبادات بالخصوص عمرہ کی کثرت کیجئے۔

(۹) رخصت کے وقت ایک طواف "طواف وداع" کی نیت سے کیجیے اگر وداع کی نیت نہ بھی ہو تو بھی طواف وداع ادا ہو جائے گا۔

(۱۰) عورتیں ایام سے ہوں تو بغیر طواف رخصتی کی اجازت ہے۔

(۱۱) زم زم چاہے تو یہیں سے بھرلیں ورنہ مدینہ منورہ میں بھی زم زم بھرنے کا انتظام ہے۔

سفر مدینہ منورہ اور حاضری بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) مدینہ منورہ کی جانب سفر کرنے سے قبل ذوق بڑھانے والی کتابوں مثلاً خاک حجاز کے نگہبان، جذب القلوب، رفیق الحرمین کی آخری ۲۵ حکایات وغیرہ کا مطالعہ کیجئے۔ نیز نعتوں کی کتابیں مثلاً حدائق بخشش، ذوق نعت وغیرہ کا مطالعہ کیجئے اور نعتوں کی کیسٹیں تیار رکھ لیجئے۔ نیز سامان اچھی طرح چیک کر کے تیار کرلیجیے۔

(۲) مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے سے قبل آرام کر لیجئے تا کہ راستہ میں نیند کا غلبہ نہ ہو نیز موقع ملے تو ایک نفلی طواف کیجئے ورنہ خانہ کعبہ کو حسرت بھری نگاہوں سے تکتے ہوئے خانہ کعبہ کو پیٹھ کئے بغیر مسجد الحرام سے باہر آیئے اور چوکھٹ کو بوسہ دیجئے اور دعا کیجیے۔

(۳) ہو سکے تو ایسی گاڑی تلاش کیجئے جس میں ٹیپ ریکارڈر لگا ہو اور ڈرائیور سے طے کر لیجئے کہ راستے میں "مقام بدر" اور "حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مزار" پر بھی لے

جائے۔

(۴) اس نیت سے مدینہ منورہ کا سفر کیجئے کہ وہاں روضہ رسول ﷺ کی زیارت کروں گا اور اگر کرم ہوگیا تو ساتھ ہی ساتھ ان شاء اللہ تعالیٰ مکین گنبد خضراء ﷺ کی زیارت سے بھی مشرف ہوں گا۔

(۵) اس سفر کو اپنی زندگی کا آخری سفر تصور کیجیے۔

(۶) سارا راستہ ذکر و درود و سلام میں گزارئے اور نعتیں سنتے یا سناتے (آپس میں یا ٹیپ ریکارڈر سے) اور پڑھتے ہوئے خوشبوؤں میں بسے، روتے، لجاتے اپنی قسمت پر رشک کرتے گزارئیے۔ بے جا گفتگو سے گریز کیجئے اور ہنسی مذاق قطعاً نہ کیجئے
اگر راستے میں گاڑی رکے تو دو رکعت نفل ادا کریں (اگر مکروہ وقت نہ ہو) صحرائے عرب کی خاک کو بوسہ دیں اور درود و سلام پڑھیں۔

(۷) اگر نیند کا غلبہ ہو تو دوران سفر کچھ آرام کر لیجئے تاکہ مدینہ منورہ میں داخلے کے وقت تروتازہ ہوں (سفر باوضو کیجیے)

(۸) ہو سکے تو مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی جوتے اتار لیجئے اور حدود مدینہ میں درود و سلام پڑھتے ہوئے، مدینہ شریف میں داخل ہونے کی دعا پڑھتے ہوئے ننگے پیر پیدل داخل ہونے کی کوشش کیجیے۔

(۹) راستے میں جب مسجد نبوی شریف کے مینار نظر آئیں تو وہیں کچھ دیر ٹھہر کر باادب درود شریف کا نذرانہ پیش کیجیے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ﷺ

(۱۰) پہلے اپنی رہائش کا انتظام کر لیجئے پھر ضرورتاً کچھ آرام کر لینے کے بعد اچھی طرح غسل کیجئے، مسواک کیجئے، خوشبو، تیل، سرمہ استعمال کیجئے اور نئے یا (موجودہ بہترین) کپڑے پہنئے، عمامہ شریف سر پر سجائیے اور جانب مسجد نبوی شریف چلیے۔

(۱۱) باب جبریل سے مسجد نبوی ﷺ میں سیدھا قدم رکھتے ہوئے داخل ہوں۔ درود و سلام اور

مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیئے اور اعتکاف کی نیت کیجیے۔

(۱۲) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو ریاض الجنتہ میں دو رکعت تحیۃ المسجد اور شکرانہ بارگاہ اقدس ﷺ ادا کیجئے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیے۔

(۱۳) حمد باری تعالیٰ، درود، دعا اور توبہ کیجئے اس وقت مسجد کے نقش ونگار کی جانب توجہ نہ کیجئے۔

(۱۴) اب سنت کے مطابق الٹا قدم مسجد سے باہر رکھتے ہوئے مسجد سے باہر آجایئے اور مسجد نبوی کے دروازے "باب البقیع" کے پاس آجایئے۔

(۱۵) اب یہاں باادب ٹھہر کر نظریں جھکائے آہستہ آہستہ درود شریف کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد سرکار دو عالم ﷺ سے حاضری کی اجازت طلب کیجئے پھر دل کو مطمئن کر لیجئے کہ اجازت مل گئی اور سیدھا قدم مسجد میں رکھتے ہوئے مسجد میں داخل ہو جایئے۔

(۱۶) اب ادب وشوق میں ڈوبے ہوئے، گردن جھکائے، آنکھیں نیچی کئے، اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوتے، سرکار ﷺ کی رحمت وفضل سے امید لگائے آہستہ آہستہ آگے بڑھیے۔

(۱۷) اب سراپا ادب بنے سنہری جالیوں کے دروازہ مبارکہ میں لگی ہوئی چاندی کی کیلوں کے سامنے آجایئے جو دروازے میں جانب مشرق لگی ہوئی ہیں اور قبلہ کو پیٹھ کئے کم از کم چار ہاتھ (دو گز) دور نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر سرکار ﷺ کے چہرے انور کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جایئے۔

(۱۸) جالی مبارکہ کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچیئے کہ یہ خلاف ادب ہے کہ ہمارے ہاتھ اس قابل نہیں ہیں کہ جالی مبارکہ کو چھو سکیں کیا یہ کم شرف ہے کہ سرکار ﷺ نے آپ کو اپنے مواجہہ اقدس کے قریب بلایا اور سرکار ﷺ کی نگاہ کرم اب خصوصیت کے ساتھ آپ پر ہے۔

(۱۹) اب دل کو ہر قسم کے خیال غیر سے پاک کر کے مکمل توجہ کے ساتھ اپنے محسن وکریم آقا ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں درمیانی آواز سے اس یقین واطمینان کے ساتھ سلام عرض کیجئے کہ میرے آقا عین حیات ظاہری کے ساتھ مجھے ملاحظہ فرما رہے ہیں بلکہ میرے دل میں آنے والے خیالات سے بھی آگاہ ہیں۔ یاد رکھئے یہاں آواز قطعاً بلند نہ ہونے پائے نہ بالکل

پست کہ یہ بھی سنت کے خلاف ہے معتدل اور درد بھری آواز میں یوں سلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ بَرَکَاتُہٗ

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَارَسُولَ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَاحَبِیبَ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا نُورَ اللّٰہِ

وَ عَلٰی اٰلِکَ وَاَصحَابِکَ وَاُمَّتِکَ اَجمَعِینَ

(۲۰) دل جمعی سے مختلف القابات کے ساتھ سلام عرض کرتے رہیئے یا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ کی تکرار کرتے رہیے۔

(۲۱) اس کے بعد جن جن لوگوں نے آپ کو سلام کے لئے کہا ہے ان کا بھی سلام عرض کیجیے "اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ مِنْ فُلَانِ بِنْ فُلَانٍ" (فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص کا نام مع ولدیت کے ذکر کیجئے) پھر اجتماعی طور پر اس طرح سلام عرض کیجیے کہ "یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا جو امتی آپ ﷺ کو سلام پہنچانا چاہتا ہے اس کا سلام قبول فرمایئے۔

(۲۲) اب شافع محشر ﷺ کے حضور شفاعت کا سوال کیجئے اور یوں تکرار کیجیے۔

اَسئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ یَارَسُولَ اللّٰہِ ﷺ

(یعنی یارسول اللہ ﷺ میں آپ سے شفاعت کا سوال کرتا ہوں)۔

(۲۳) رُخ مصطفیٰ ﷺ کی سمت اپنا چہرہ کئے خوب دعائیں مانگیئے اور خوب دل لگا کر باادب نعتیہ اور دعائیہ اشعار عرض کیجیے۔ خصوصاً سلام کے اشعار پیش کیجیے۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلا

(۲۴) پھر مشرق کی جانب (یعنی اپنے سیدھے ہاتھ) نصف گز کے قریب ہٹ کر قریبی چھوٹے سوراخ کی طرف حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کے چہرہ انور کے سامنے

دست بستہ سلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَزِیْرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

(۲۵) پھر اتنا ہی مزید سیدھی طرف سرک کر (آخری سوراخ کے سامنے آ کر) حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے روبرو سلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِیْنَ

(۲۶) اب بالشت بھر بائیں جانب سرک کر دونوں سوراخوں کے درمیان کھڑے ہو کر ایک ساتھ صدیق اکبر و فاروق اعظم علیہما الرضوان کی بارگاہ میں اس طرح سلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمَا یَا خَلِیْفَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمَا یَا وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ

(۲۷) پھر روضہ اطہر کو پیٹھ کئے بغیر نہایت ہی ادب کے ساتھ جنت البقیع کے ذریعے باہر آ جائیے اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریئے۔

مدینے شریف میں قیام کے دوران

(۱) دوران رہائش ہر مقدس مقام کا نقشہ ذہن میں محفوظ کیجیے۔

(۲) ۴۰ نمازیں مسلسل حدود مسجد نبوی (ہو سکے تو پرانی مسجد) میں ادا کیجیے ہو سکے تو باجماعت (اپنی) مسجد کے باہر جو نماز کی جگہ ہے وہاں نماز پڑھنے سے مسجد کا ثواب حاصل نہ ہوگا۔

(۳) جتنا ہو سکے ریاض الجنتہ میں نمازیں ادا کیجیے۔

(۴) گلیوں میں گھومتے پھرتے (واک مین لگائے ہوئے) گنبد خضراء کو پیٹھ کرنے سے بچیے اور جب بھی نظر آئے وہیں ٹھہر کر باادب سلام عرض کیجیے۔

(اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم)

(۵) سوتے ہوئے، غسل خانے اور استنجا خانوں میں خصوصی احتیاط برتیے۔

(۶) یہاں تمام سفر بغیر چپل پیدل گزارنے کی کوشش کیجیے مگر موزے کی جوڑی ساتھ رکھئے مسجد

میں داخل ہونے سے قبل قریبی وضوخانے سے وضو کر کے پاؤں خشک کر کے موزے پہن لیجئے اور مسجد میں اتار دیجئے تا کہ مسجد گرد آلود نہ ہو۔

(۷) یہاں کم از کم ایک قرآن شریف ختم کیجیے۔

(۸) روزانہ کے معمولات پورے کیجیے۔

(۹) ختم قادریہ، ختم قصیدۂ بردہ شریف، اسماء الحسنیٰ اور اسماء النبی نیز محفل ذکر ونعت وصلوۃ و سلام، درود اکبر اور دعائے خصوصی کیجیے۔

(۱۰) یہاں زیادہ سے زیادہ وقت قضائے عمری ادا کرنے میں گزاریئے اور اس کو اولین ترجیح دیجیے۔

(۱۱) درود وسلام کی کثرت کیجیے (درود تاج، لکھی وتنجینا، درود اکبر وغیرہ)

(۱۲) استنجاء کے لئے مسجد نبوی سے دور جا کر فراغت حاصل کیجئے کم از کم مسجد نبوی کے آگے کی طرف بنے ہوئے استنجاء خانے استعمال نہ کیجیے۔

(۱۳) مسجد نبوی کے ساتھ مقدس ستونوں پر روزانہ نوافل ادا کیجیے۔

(۱۴) اصحاب صفہ کے چبوترے، ریاض الجنتہ، قدمین شریفین، تہجد کے چبوترے نیز صحن مسجد میں بیٹھے بیٹھے ناموں والی ڈائری نکال کر اپنے تمام جاننے والوں کے لئے کم از کم ایک مرتبہ وہی چھ لاکھ مرتبہ والا درود پاک پڑھیے۔

(۱۵) راستوں میں تھوکنے سے پرہیز کیجیے۔

(۱۶) ہر چیز کو چومئے اور جھومیے۔

(۱۷) زیادہ کھانے، سونے اور بولنے سے پرہیز کیجیے۔

(۱۸) کچھ نہ کچھ قرآن شریف یہاں ضرور زبانی یاد کیجیے۔

(۱۹) مطالعہ دینی کتب اور تبلیغ دین کیجیے۔

(۲۰) مسجد نبوی اور مدینہ شریف کی گلیوں میں جھاڑو دیجیے۔

(۲۱) لمبے لمبے سانس لیجئے اور ہوائے مدینہ سے لطف اندوز ہوں۔

(۲۲) روزانہ جنت البقیع پر حاضری دیجیے (باہر سے)۔

(۲۳) کم از کم ایک مرتبہ صلوۃ التسبیح پڑھیے۔

(۲۴) رات کو جنت البقیع کے دروازے پر بیٹھ کر گنبد خضراء کے نظارے کرتے ہوئے درود و سلام اور نعت خوانی وغیرہ کیجیے۔

(۲۵) دن میں ایک دو مرتبہ سلام کے لئے حاضری دیجئے اور کوشش کیجئے کہ حاضری کے لیے باب بقیع سے داخل ہوں۔

(۲۶) رات کو گھروں میں محافل کا انعقاد کیجیے۔

(۲۷) رات کو سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر حاضری دیجئے (بالخصوص شب بدھ اور شب جمعہ)

(۲۸) مقامات مقدسہ کی زیارت کیجئے۔

(۲۹) تبرکات کے حصول کے لئے کوششیں کیجیے۔

(۳۰) مدینے شریف میں مقامی اور عالم اسلام سے آئے ہوئے سنی حضرات اور علمائے کرام سے ملاقات کا شرف حاصل کیجیے۔

(۳۱) کفن کا کپڑا مدینے شریف کے پانی میں بھی بھگوئیے۔

(۳۲) کبھی کبھی اکیلے مسجد قباء پیدل جائیے (بالخصوص ہفتہ کے دن)

(۳۳) اہل وعیال کے لئے تبرکات خریدیئے۔

(۳۴) باب السلام کے پیچھے وہیل چیئر عاریۃً حاصل کرنے اور زم زم بھرنے کی سہولت موجود ہے زم زم میں مدینہ منورہ کا پانی ضرور شامل کیجیے۔

(۳۵) وہاں کے سنی حضرات سے دوستی کیجیے۔

(۳۶) صدقات کی کثرت کیجئے، بلیوں کو دودھ، بکریوں کو چارہ اور کبوتروں کو دانہ دیجیے۔

(۳۷) وہاں کی بلیوں کو پیار کیجئے۔ ہو سکے تو سگان مدینہ کو بھی۔

(۳۸) عورتیں گھر میں نماز ادا کریں کہ یہی افضل ہے۔

(۳۹) عورتوں کو پردے کا سختی سے اہتمام کروائیے۔

(۴۰) عورتوں کے لیے صبح و دوپہر کے اوقات میں ریاض الجنۃ اور قدمین شریفین پر حاضری کے اوقات مخصوص ہیں۔

(۴۱) عورتوں کو گنبد خضراء اور سنہری جالیوں کی باہر سے ہی ایسے اوقات میں زیارت کروا دیجئے

کہ جب رش نہ ہو۔

(۴۲) یہاں کے مقامی پھل اور کھانے کھائیے۔

(۴۳) مدینے شریف میں آئسکریم، انجیر، زیتون وغیرہ کھائیے۔

(۴۴) مدینے شریف کی مٹی سے بنے ہوئے مٹکے کا پانی استعمال کیجیے۔

(۴۵) بزرگوں اور عمر رسیدہ لوگوں کی خدمت کا شرف حاصل کیجیے۔

(۴٦) اگر مناسب سمجھیں تو مختلف مقدس مقامات کی مٹی چھوٹی چھوٹی پلاسٹک کی تھیلیوں میں تبرک کے طور پر جمع کر لیجیے۔

(۴۷) پان وغیرہ کھانے اور سگریٹ پینے سے بچیے۔

(۴۸) یہاں چند روزے ضرور رکھیے۔

(۴۹) اپنا سفر ڈائری یا ٹیپ ریکارڈر کے ذریعے محفوظ کر لیجیے۔

(۵۰) ہر وقت باوضو، مسواک کیجئے، خوشبوؤں میں بسے، تیل لگائیے، عمامہ سجائیے، باادب گزاریے نیز خاک مدینہ سے وضو اور غسل کرنے اور خاک مدینہ پر لوٹنے کا شرف حاصل کیجیے۔

(۵۱) جب مدینہ منورہ سے رخصت ہونے کی (خدانخواستہ) جاں سوز گھڑی آئے تو خوب روتے ہوئے یا ایسا نہ ہو سکے تو رونے جیسا منہ بنائے مواجھہ شریف میں حاضر ہو کر خوب سلام عرض کیجئے بار بار حاضری کا سوال کیجئے اور مدینے میں ایمان و عافیت کے ساتھ موت اور جنت البقیع میں مدفن کی درخواست کیجئے اور الٹے پاؤں پلٹئے اور بار بار در بار رسول ﷺ کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے سنہری جالیوں کے نقشہ پاک کو آنکھوں میں بسا لینے بلکہ دل میں سمالینے کی کوشش کرتے ہوئے باہر آجائیے۔

بِاسمِہٖ تعالیٰ

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

مکہ مکرمہ اور قرب و جوار کی زیارتیں

(۱) ولادت گاہ سرکار دو عالم ﷺ

(۲) ام ہانی کا مکان شریف (موجودہ حرم شریف کے اندر)

(۲) جبل ابو قبیس

(۳) مسجد بلال

(۴) مقام شق القمر

(۵) دار ارقم (کوہ صفا کی جانب بالکل متصل)

(۶) محلہ بنی ہاشم (ولادت گاہ سرکار ﷺ سے قریب کا علاقہ)

(۷) مکان سیدنا ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (اب یہاں شاپنگ سینٹر بنا دیا گیا ہے)

(۸) مکان حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(۹) محلہ مسفلہ

(۱۰) جنت المعلیٰ (مکہ المکرّمہ کا مقدس قبرستان)

(۱۱) مسجد جن

(۱۲) مسجد الرایہ

(۱۳) جبل ثور

(۱۴) غار ثور

(۱۵) جبل نور

(۱۶) غار حرا

(۱۷) غار حرا کے راستے میں شہد کی مکھیوں والا غار

(۱۸) مسجد عائشہ

(۱۹) مسجد فتح

(۲۰) مسجد شجرہ

(۲۱) مسجد جعرانہ

(۲۲) شہدائے حنین (مسجد جعرانہ کی پچھلی طرف)

(۲۳) بدر شریف (مکہ المکرّمہ اور مدینہ طیبہ کے راستے میں پرانے روڈ پر)

یہاں مزارات شہدائے بدر، مقام جنگ اور بدر نامی کنویں سمیت کئی زیارتیں ہیں۔

(۲۴) مزار حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (مکہ شریف سے مدینہ طیبہ آتے ہوئے بدر سے پہلے ایک جگہ مستورا نامی ہے جہاں سے دائیں طرف کچھ فاصلے پر ابواء شریف ہے)

(۲۵) مزار حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا (مدینہ روڈ پر مسجد عائشہ سے آگے نوریہ اسٹاپ)

(۲۶) منیٰ شریف، مسجد خیف، تین جمرات، قربان گاہ، مسجد بیعت عقبیٰ

(۲۷) مزدلفہ، مسجد مشعر الحرام

(۲۸) میدان عرفات، مسجد نمرہ، جبل رحمت

مدینہ منورہ اور قرب وجوار کی زیارتیں

(۱) جنت البقیع شریف

(۲) مزار سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۳) جبل احد

(۴) خمسہ مساجد (مسجد فتح، مسجد ابوبکر صدیق، مسجد سلمان فارسی، مسجد علی، مسجد فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین) (مسجد ابوبکر پر اب گاڑیوں کی پارکنگ بنادی گئی ہے)

(۵) جبل احد پر غار

(۶) نشان سر اقدس (جبل احد پر)

(۷) مدفونین غزوہ احد

(۸) تیر اندازوں کا ٹیلہ

(۹) مسجد غمامہ

(۱۰) مسجد اجابہ

(۱۱) مسجد قبا

(۱۲) مسجد قبلتین

(۱۳) مزار سیدنا ہارون علیہ السلام (احد شریف پر)

(۱۴) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کا کنواں (بئر عثمان)

(۱۵) مکان سیدنا ابو ایوب انصاری (گنبد خضراء شریف کے سامنے کی جانب)

(۱۶) مسجد وادی عقیق (احد کے قریب)

(۱۷) مسجد عمر فاروق

(۱۸) مسجد بلال

(۱۹) مسجد بنی نجار

(۲۰) مسجد جمعہ

(۲۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد حضرت عبداللہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار اقدس

(۲۲) بئر حاتم

(۲۳) مسجد قبا کے نزدیک قبرستان

(۲۴) مسجد قبا میں اونٹنی کے قدموں کے نشان (اب مٹا دیئے گئے ہیں)

(۲۵) باغ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۶) خاک شفاء کا کنواں (باغ سلمان فارسی کے قریب)

(۲۷) بئر غریس

(۲۸) حضرت بی بی ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مکان

(۲۹) مسجد مائدہ

(۳۰) وہ مکان جہاں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اونٹنی کے قدموں کے نشان ہیں۔

(۳۱) مدرسہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۳۲) مزار حضرت علی اریس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۳۳) مسجد استراحت (اُحد شریف کے راستے میں)

ان تمام مقامات پر ممکن ہو تو کم از کم دو دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کی سعادت حاصل کیجئے۔

سامان کی فہرست گلے میں لٹکانے والے بٹوے کی چیزیں

(۱) قرآن شریف (پاکٹ سائز)

(۲) ایک رومال

(۳) پاسپورٹ

(۴) ڈالرز

(۵) شناختی کارڈ کی کاپی

(۶) ہیلتھ سٹرفکیٹ

(۷) ڈائری اور قلم

(۸) حرمین شریفین میں موجود عزیز و اقارب کے پتے اور فون نمبر

(۹) دعاؤں اور سلام کی فہرست

(۱۰) شجرہ بیعت

(۱۱) وصیت نامہ

(۱۲) چابیوں کا ایک سیٹ

(۱۳) تسبیح

(۱۴) کپڑے کی کچھ دھجیاں

(۱۵) تمام ضروری کاغذات کی ایک فوٹو

اسٹیٹ کاپی

(۱۶) کچھ پارسپورٹ سائز فوٹو

(۱۷) مکہ شریف اور مدینہ شریف میں رہائش کا پتہ

(۱۸) قبلہ نما

(۱۹) مسواک

(۲۰) گھڑی (کلائی کی)

(۲۱) ختم قادریہ کا گتہ (چھوٹی سائز)

(۲۲) سات دانوں والی تسبیح

بڑے بیگ کی چیزیں

(۱) احرام (دو)

(۲) کپڑے جوڑے (پانچ، چھ)

(۳) بنیان وغیرہ

(۴) تولیے

(۵) رومال

(۶) مٹی کی پلیٹ اور پیالہ

(۷) اسٹیل کی پلیٹ، پیالہ، چمچ

(۸) عمامے

(۹) چپل

(۱۰) موزے

(۱۱) کفن کا کپڑا

(۱۲) پلاسٹک اور کپڑے کی تھیلیاں

(۱۳) رسی: کپڑے ٹانگنے کے کلپ

(۱۴) صابن

(۱۵) کپڑے دھونے کا برش

(۱۶) برتن دھونے کی جالی

(۱۷) ہاتھ کا پنکھا

(۱۸) پانی چھڑکنے والی بوتل

(۱۹) ٹیپ ریکارڈر (چھوٹا)

(۲۰) ضروری کتابیں

(۲۱) واک مین

(۲۲) ایئر فون/ مائک

(۲۳) تکیہ

(۲۴) چادر یا اجرک

(۲۵) تہبند

چھوٹی صندوقچی کی چیزیں

(۱) عطر (کسی بھی ایک قسم کا)

(۲) آئینہ

(۳) سرمہ سلائی

(۴) مسواک

(۵) چاقو یا چھری

(۶) سوئی دھاگہ

(٧) بٹن

(٨) پن (آفس پن)

(٩) ربڑ بینڈ

(١٠) بیٹری سیل

(١١) خلال

(١٢) تیل

(١٣) ضروری دوائیاں

(١٤) قلم اور کاغذ، لفافے

(١٥) بلیڈ، ریزر

(١٦) تسبیح

(١٧) عینک (زائد جوڑی)

(١٨) ٹوتھ برش/ پیسٹ

(١٩) منجن/ پاوڈر

(٢٠) ازار بند/ ڈنڈی

(٢١) تعویذات

(٢٢) نیل کٹر

(٢٣) چھوٹی قینچی

(٢٤) تالے اور چابیاں

(٢٥) کچھ روئی

ہینڈ بیگ کی چیزیں

(١) ایک کپڑے کا جوڑا

(٢) ایک احرام

(٣) لوٹا

(٤) چادر

(٥) بیلٹ

(٦) ایک چپل کی جوڑی

(٧) ایک موزے کی جوڑی

(٨) تیمّم کے لئے پتھر

(٩) ایک تولیہ

(١٠) مجموعہ وظائف

(١١) درود شریف کی کتاب

(١٢) حج کی کتاب

(١٣) ایک ٹوپی

(١٤) ایک عمامہ

(١٥) ایک یا دو کتابیں

(١٦) کچھ کیسٹیں

(١٧) کچھ شاپنگ بیگ

درود پاک کے فضائل

جذب القلوب میں مندرجہ ذیل فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

(۱) ایک بار درود پاک پڑھنے سے دس گناہ معاف ہوتے ہیں، دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

(۲) درود پاک پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(۳) درود پاک پڑھنے والے کا کندھا جنت کے دروازے پر حضور ﷺ کے کندھے مبارک کے ساتھ چھو جائے گا۔

(۴) درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن سب سے پہلے آقائے دو جہاں ﷺ کے پاس پہنچ جائے گا۔

(۵) درود پاک پڑھنے والے کے سارے کاموں کے لئے قیامت کے دن حضور ﷺ متولی (ذمہ دار) ہو جائیں گے۔

(۶) درود پاک پڑھنے سے دل کی صفائی حاصل ہوتی ہے۔

(۷) درود پاک پڑھنے والے کو جانکنی میں آسانی ہوتی ہے۔

(۸) جس مجلس میں درود پاک پڑھا جائے اس مجلس کو فرشتے رحمت سے گھیر لیتے ہیں۔

(۹) درود پاک پڑھنے سے سید الانبیاء حبیب خدا ﷺ کی محبت بڑھتی ہے۔

(۱۰) رسول اللہ ﷺ خود درود پاک پڑھنے والے سے محبت فرماتے ہیں۔

(۱۱) قیامت کے دن سید دو عالم نور مجسم ﷺ درود پاک پڑھنے والے سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۲) فرشتے درود پاک پڑھنے والے کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔

(۱۳) فرشتے درود پاک پڑھنے والے کے درود شریف کو سونے کی قلموں سے چاندی کے کاغذوں پر لکھتے ہیں۔

(۱۴) درود پاک پڑھنے والے کا درود شریف فرشتے دربار رسالت میں لے جا کر یوں عرض کرتے ہیں، یا رسول اللہ ﷺ! فلاں کے بیٹے فلاں نے حضور کے دربار میں درود پاک کا تحفہ حاضر کیا ہے۔

(۱۵) درود پاک پڑھنے والے کا گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔